بسم اللہ الرحمن الرحیم

الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵

روزنامہ

قادیان

الفضل

یوم دوشنبہ

جلد ۳۵ | ۱۰ ماہ امان ۱۳۲۶ ہش | ۱۶ ربیع الثانی ۱۳۶۶ھ | ۱۰ مارچ ۱۹۴۷ء | نمبر ۵۸



## ۱۳ مارچ (جمعرات) کو روزہ رکھا جائے اور دعائیں کی جائیں

سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ملک کے خطرناک اندرونی اختلافات اور فتنہ فساد کو دور کرنے کے لئے خدا تعالیٰ سے دعائیں کرنے کی غرض سے سات روزے رکھنے کی تحریک فرمائی ہے۔ اور فرمایا ہے کہ پہلا روزہ ۱۳ مارچ (جمعرات) کو رکھا جائے۔ اور اس کے بعد ہر جمعرات کو روزہ رکھ کر سات روزے پورے کئے جائیں۔

تمام احمدی احباب ۱۳ مارچ کو روزہ رکھیں اور موجودہ حالات کے متعلق درد دل سے دعا فرمائیں۔ فساد زدہ علاقوں کے احمدی احباب کی خیر و عافیت کیلئے خاص طور پر دعائیں کی جائیں۔

## ہندوؤں اور مسلمانوں میں اتفاق کی ضرورت

فرمودہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"یہ بات کسی پر پوشیدہ نہیں کہ اتفاق ایک ایسی چیز ہے۔ کہ وہ بلائیں جو کسی طرح دور نہیں ہو سکتیں۔ اور وہ مشکلات جو کسی تدبیر سے حل نہیں ہو سکتیں۔ وہ اتفاق سے حل ہو جاتی ہیں۔ پس ایک عقلمند سے بعید ہے کہ اتفاق کی برکتوں سے اپنے تئیں محروم رکھے۔ ہندو اور مسلمان اس ملک میں دو ایسی قومیں ہیں۔ کہ یہ ایک خیال محال ہے کہ کسی وقت مثلاً ہندو جمع ہو کر مسلمانوں کو اس ملک سے باہر نکال دیں گے یا مسلمان اکٹھے ہو کر ہندوؤں کو جلا وطن کر دیں گے۔ بلکہ اب تو ہندو مسلمانوں کا باہم چولی دامن کا ساتھ ہو رہا ہے۔ اگر ایک پر کوئی تباہی آوے۔ تو دوسرا بھی اس میں شریک ہو جائے گا۔ اور اگر ایک قوم دوسری قوم کو محض اپنے نفسانی تکبر اور نخوت سے حقیر کرنا چاہے گی تو وہ بھی داغ حقارت سے نہیں بچے گی۔ اور کوئی ان میں سے اپنے پڑوسی کی ہمدردی میں قاصر رہے گا۔ تو اس کا نقصان وہ آپ بھی اٹھائے گا۔ جو شخص تم دونوں قوموں میں سے دوسری قوم کی تباہی کی فکر میں ہے۔ اس کی اس شخص کی مثال ہے۔ کہ جو ایک شاخ پر بیٹھ کر اسی کو کاٹتا ہے۔ آپ لوگ بفضلہ تعالیٰ تعلیم یافتہ بھی ہو گئے اب کینوں کو چھوڑ کر محبت میں ترقی کرنا زیبا ہے۔ اور بے مہری کو چھوڑ کر ہمدردی اختیار کرنا آپ کی عقلمندی کے مناسب حال ہے۔ دنیا کی مشکلات بھی ایک ریگستان کا سفر ہے۔ کہ جو عین گرمی اور تمازت آفتاب کے وقت کیا جاتا ہے۔ پس اس دشوار گذار راہ کے باہمی اتفاق کے اس سرد پانی کی ضرورت ہے۔ جو اس جلتی ہوئی آگ کو ٹھنڈی کر دے۔ اور نیز پیاس کے وقت مرنے سے بچا دے۔

ایسے نازک وقت میں یہ راقم آپ کو صلح کے لئے بلاتا ہے جب کہ دونوں کو صلح کی بہت ضرورت ہے۔"

(پیغام صلح)

## حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ خیر و عافیت سے ہیں

کراچی ۷ مارچ پرائیویٹ سیکرٹری صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بخیریت ہیں۔ الحمد للہ

۴ مارچ کی شام کو بعد نماز عشاء حضور نے مجلس میں رونق افروز ہو کر ایک گھنٹہ تک حقائق و معارف بیان فرمائے۔ مجلس کے بعد حضور نے سنٹرل ایسوسی ایشن کراچی کی اگزیکٹو کمیٹی کو دو گھنٹہ بارہ بجے رات تک تبلیغی معاملات کے متعلق ہدایات فرمائیں۔

احمدی احباب کے علاوہ غیر احمدی اور غیر مسلم دوست بھی ہر روز حضور سے شرف ملاقات حاصل کرتے ہیں۔

حضرت اماں جان مدظلہا دیگر افراد خاندان نبوت اور خدام بخیریت ہیں۔ الحمد للہ

پروگرام ہے کہ ۸ مارچ رات کو بذریعہ پسنجر ٹرین سے روانہ ہوں گے۔ انشاء اللہ ۹ مارچ کو نصیر آباد پہنچ جائینگے۔

کراچی ۸ مارچ پرائیویٹ سیکرٹری صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، حضرت افراد خاندان نبوت اور خدام بخیر و عافیت ہیں۔

۵ مارچ کو بعد نماز عشاء حضور نے ۱۲ بجے رات تک احمدی تجارت پیشہ اصحاب اور عہدہ داران جماعت سے ملاقات فرمائی۔ حضور نے ضروری ہدایات فرمائیں۔ ۷ مارچ کو حضور پھر بارہ بجے رات تک مجلس میں رونق افروز رہے۔ تمام ایسی مجالس میں لوگ احمدیت کی صداقت پر استفسار کرتے۔ اور حضور مفصل اور شافی جواب فرماتے۔ ہجوم کافی ہوتا۔ حضور مستفسرین کی تسلی اور اطمینان کرتے۔ آج بعد نماز ظہر بھی حضور مجلس میں تین گھنٹے رونق افروز ہو کر حقائق و معارف بیان فرماتے رہے۔ آج رات کو روانہ ہو کر کل ۹ مارچ

۴ انور کو بعد دوپہر نصیر آباد پہنچ جائینگے۔ مقامی جماعت حضور کے قیام کے دوران میں ہر ممکن طریق دلی خلوص و جوش اور ارادت سے خاطر و تواضع سے پیش کی۔ حضور کو قادیان اور دیگر مقامات کے ... رہے ... کے لیے بہت ذکر دیا ہے شائع کیا

تازہ اور ضروری خبریں

# برطانوی حکومت کے ۲۰ فروری کے اعلان اور پنجاب کی حالت کے متعلق کانگرس ورکنگ کمیٹی کی قراردادیں!

نئی دہلی ۸ مارچ:۔ گذشتہ تین روز سے کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ہو رہا تھا۔ آج اجلاس ختم ہو گیا۔ ورکنگ کمیٹی نے متعدد قراردادیں پاس کی ہیں۔ ایک قرارداد میں ہندوستان چھوڑنے کے متعلق برطانوی حکومت کے ۲۰ فروری کے اعلان پر خوشی کا اظہار کیا گیا ہے۔ اور کہا گیا ہے۔ کہ اختیارات سونپنے کے کام کو خوش اسلوبی سے طے کرنے کے لئے ضروری ہے کہ حکومت ہند کو درجہ نو آبادیات کے اختیارات دے دیئے جائیں۔ تاکہ وہ فوجی اور دیگر معاملات کا آزادانہ فیصلہ کر سکے۔ نیز مرکزی حکومت کو زیادہ ذمہ دار اور وزارت کی طرح متحد ہو کر کام کرنا چاہیئے۔ قرارداد میں سب ہندوستانیوں کو متحد ہونے کی تلقین کرتے ہوئے آل انڈیا مسلم لیگ سے یہ درخواست کی گئی ہے۔ کہ وہ اپنے چند نمائندے نامزد کرے۔ جو کانگرس ورکنگ کمیٹی کے نمائندوں کے ساتھ گفت و شنید کر کے باہمی اختلافات کو دور کرنے کی کوشش کریں تاکہ مسلم لیگ کے نمائندوں کے لئے دستور ساز اسمبلی میں شریک ہونے کے لئے راہ صاف ہو سکے اس امر کا یقین دلایا گیا ہے۔ کہ اس گفت و شنید میں سکھوں اور دیگر اقلیتوں کے حقوق کا مناسب خیال رکھا جائیگا۔ ایک دوسری قرارداد میں کانگرس ورکنگ کمیٹی نے پنجاب کے فسادات کی مذمت کی ہے۔ اور سب پارٹیوں اور گروہوں سے اپیل کی ہے۔ کہ مار دھاڑ کے طریق کو چھوڑ کر جمہوری طریق سے اپنے اختلافات کا فیصلہ کرنے کی کوشش کریں ورکنگ کمیٹی نے یہ تجویز پیش کی ہے۔ کہ پنجاب کی مختلف اقوام کے جھگڑوں کو دور کرنے کے لئے پنجاب کو ایسے دو صوبوں میں منقسم کر دیا جائے۔ جن میں سے ایک میں مسلمانوں کی اکثریت ہو اور دوسرے میں غیر مسلموں کی۔ ایک تیسرے ریزولیوشن میں کانگرسی رضاکاروں کی جماعت سیوادل کو پھر سے منظم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس تنظیم کے انچارج مسٹر شاہنواز ہوں گے۔ سیوادل کا کام ضرورت پر سارے فرقوں کی مدد کرنا اور رفاہ عام کے ٹھوس تعمیری کاموں کا کرنا بتایا گیا ہے۔

## قراردادوں کا ردّ عمل لنڈن میں

لنڈن ۸ مارچ:۔ لنڈن کے سیاسی حلقوں میں کانگرس ورکنگ کمیٹی کی قراردادوں پر بالعموم اطمینان کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اس امر کو خاص طور پر سراہا جاتا ہے۔ کہ کانگرس نے مسلم لیگ کے ساتھ سمجھوتہ کرنے کے لئے لیگ کے نمائندوں کو گفت و شنید کرنے کی دعوت دی ہے۔ اس امید کا اظہار کیا جاتا ہے۔ کہ اب کے کانگرس اور لیگ میں ضرور کوئی نہ کوئی سمجھوتہ ہو جائے گا۔

## پنجاب کی آئندہ وزارت کے متعلق ہندو اور سکھ لیڈروں کا بیان

لاہور ۹ مارچ:۔ پنجاب کے ہندو اور سکھ لیڈروں نے ایک مشترکہ بیان جاری کیا ہے۔ اس بیان پر کولیشن وزارت کے سابق وزراء سردار سورن سنگھ اور بھیم سین سچر۔ اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر سردار کپور سنگھ پنتھک بورڈ کے صدر گیانی کرتار سنگھ۔ ڈاکٹر گوپی چند بھارگو۔ اور سیٹھ سدرشن کے دستخط ہیں بیان میں کہا گیا ہے کہ ہم پنجاب میں فرقہ وارانہ وزارت کی تشکیل کے سلسلے میں مسلم لیگ کی کوئی مدد نہ کریں گے۔ ہم کسی صورت میں یہاں پر پاکستان قائم نہ ہونے دیں گے۔ ہماری کولیشن پارٹی ابھی تک اسمبلی میں اکثریت رکھتی ہے وزارت مرتب کر سکتے ہیں۔ ہم پنجاب کے ہر فرقہ کو اس کے جائز حقوق دینے کے لئے تیار ہیں۔ لیکن لیگ کی فرقہ وارانہ وزارت ہم نہیں بننے دیں گے۔ کیونکہ اس سے ہندوستان کے دیگر سیاسی امور پر بُرا اثر پڑے گا۔ بیان میں اپیل کی گئی ہے۔ کہ ہندوؤں اور سکھوں کو ہر حالت میں امن قائم رکھنا چاہیئے۔ اور کوئی ایسی حرکت نہیں کرنی چاہیئے جس سے امن برباد ہو

## پنجاب میں ہر جگہ حالت سدھر رہی ہے

لاہور ۹ مارچ کل شہر میں چھرا گھونپنے کی پانچ وارداتیں ہوئیں۔ عام طور پر حالت اچھی رہی۔ بعض علاقوں میں دکانیں کھلنی شروع ہو گئیں۔ رات بھر کوئی واردات نہیں ہوئی البتہ آج صبح چھرا گھونپنے کی ہر دو وارداتیں ہوئیں۔ امرتسر میں رات بھر امن رہا۔ فوج اور پولیس کا سخت پہرا رہا۔ آج صبح ایک لاری شیڈ جلانے کی کوشش کی گئی۔ شہر کے چار بازار جل کر خاکستر ہو چکے ہیں۔ لیکن اب حالت بہتر ہو رہی ہے۔ آج صبح دس بجے سے لیکر دو بجے دوپہر تک کرفیو آرڈر کی پابندی اُٹھائی گئی ہے۔ تاکہ لوگ کھانے پینے کا سامان حاصل کر سکیں۔ ملتان۔ راولپنڈی۔ گوجرانوالہ اور فیروزپور میں حالت کافی سدھر گئی ہے محکمہ ریلوے کی طرف سے مزید پچیس گاڑیاں عارضی طور پر بند کر دی گئی ہیں۔

**کراچی** ۸ مارچ:۔ حکومت ہند کی طرف سے جو مشرق وسطٰی کے ساتھ تجارتی تعلقات قائم کرنے کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ آج اس کے ارکین مسٹر اصفہانی کی قیادت میں عازم بصرہ ہو گئے۔ مسٹر اصفہانی نے ایک بیان میں کہا ہم مشرق وسطٰی کے ہر ملک کے ساتھ ہندوستان کی طرف سے دوستانہ تجارتی تعلقات قائم کرنے کی کوشش کریں گے۔

**کیپ ٹاؤن** ۸ مارچ۔ جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کے دو نمائندے منگل کو ہندوستان روانہ ہو جائیں گے۔ یہ ممبر دہلی میں ہونے والی ایشیائی کانفرنس میں شریک ہوں گے

**نئی دہلی** ۸ مارچ:۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ دہلی میں ۹ مارچ سے لیکر ۲۲ مارچ تک ایک آل مذاہب کانفرنس منعقد ہو گی۔

**کراچی** ۸ مارچ:۔ مشہور جلاوطن ہندوستانی سردار اجیت سنگھ آج کراچی پہنچ گئے آپ چالیس سال کے بعد ہندوستان آئے ہیں۔

**نئی دہلی** ۸ مارچ:۔ مسٹر کرپلانی صدر کانگرس آج بذریعہ طیارہ مدراس روانہ ہو گئے آپ مدراس کی وزارتی الجھن کو دور کرنے کی کوشش کریں گے۔

**کلکتہ** ۸ مارچ:۔ دستور ساز اسمبلی کے کمیونسٹ ممبر مسٹر لاہری کو ایک مقامی سٹرائیک کے سلسلے میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔



## قادیان میں امن کمیٹی کا قیام

قادیان میں امن صلح و آشتی قائم رکھنے کیلئے اہالیان قصبہ احمدیوں، دوسرے مسلمانوں ہندوؤں اور سکھوں کی طرف سے ایک مشترکہ امن کمیٹی بنائی گئی ہے۔ جس کے صدر جناب مرزا عزیز احمد صاحب ایم۔ اے رئیس قادیان متفقہ طور پر مقرر ہوئے۔ اس کمیٹی کا پہلا اجلاس مورخہ ۳ تاریخ کے بجے بعد دوپہر پریذیڈنٹ صاحب کی زیر صدارت ہوا جس میں قادیان کی بستی میں امن قائم رکھنے کے لئے مختلف تجاویز پاس ہوئیں مورخہ ۴ کو بوقت ۳ بجے بعد دوپہر ایک متعدد پبلک جلسہ اس کمیٹی کے زیر اہتمام بصدارت جناب مرزا عزیز احمد صاحب منعقد ہوا جس میں ہندوؤں، سکھوں اور مسلمانوں کے نمائندوں نے امن اور آشتی کے متعلق تقاریر کیں قادیان کی پبلک کے علاوہ بیرونجات سے آئے ہوئے لوگ بھی شریک ہوئے۔ تقاریر دلچسپی سے سنی گئیں۔ اسی دن بوقت ۸ بجے شب کمیٹی کا دوسرا اجلاس ہوا جس میں سب کمیٹیوں کی تجاویز پیش ہوئیں۔ اور امن و آشتی کی تجاویز پر غور کیا گیا:۔